Lesson-6
(Notes)

ولاتزال هذه الامة تقتبس منها شعلة الايمان

فقه القلوب

كتاب كا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه10-11)

إن الآيات الكونية.. والآيات القرآنية.. والسيرة النبوية.. وقصص الأنبياء والرسل وأتباعهم.. من أقوى مصادر القوة الإيمانية.. وتحريك العاطفة الدينية لدى الإنسان.

بے شک آیات کونیہ... اور قرآنی آیات (آیات شریعہ)...اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم... اور انبیاء کے قصے اور رسولوں اور ان کے پیروکاروں کے (قصے)... ایمان کی قوت کے سب سے مضبوط مصادر (source) ہیں... اور دینی اعتبار سے انسانی جذبات کو ابھارنے کے لیے (سب سے مضبوط مصادر ہیں)۔

ولا تزال هذه الأمة تقتبس منها شعلة الإيمان، وتشعل بها مجامر القلوب، وتنير بها المظلم من الصدور التي انطفأ نورها وخمد في مهب الرياح والعواصف المادية.

اور ہمیشہ یہ امت ان (مصادر) سے ایمان کی روشنی حاصل کرتی رہی ہے اور دلوں کے انگاروں کو بھڑکاتی رہی ہے، اور سینوں کے اندھیروں کو روشن کرتی رہی ہے (ان مصادر سے)، وہ جن کا نور بجھ گیا تھا، ہواؤں اور مادیت کے آندھیوں کے چلنے کی جگہ میں۔ (وہاں ایمان کے نور بجھ گئے تھے)۔

وإذا أقفرت قلوب الأمة من الإيمان بالله، وانقطعت عن مصدره، عاشت في الظلمات، وأصبحت جثة هامدة، تلعب بها الأمم ولا تبالي، لأنها فقدت روحها ومكانتها، وانقطعت عن مصدر عزها ومجدها.

اور جب امت کے دل اللہ پر ایمان سے بنجر ہو گئے، اور اپنے مصدر سے کٹ گئے، اندھیروں میں زندگی بسر کرنے لگے، اور بے جان لاشہ بن گئے، جس کے ساتھ اور قومیں کھیلتی ہیں اور انہیں احساس بھی نہیں کیونکہ انہوں نے اپنی روح کھو دی ہے اور اپنا مقام (بھی)۔ اس امت کے شرف و بزرگی کے مقام سے وہ کٹ گئے (ملیا میٹ ہو گیا)۔

فصارت لا تقدم ولا تؤخر.. ولا تأمر ولا تنهى.. وترمى في أحضانها مزابل الأمم وقاذوراتها.. ولشدة سكرها تطير به فرحًا.. وتعتز بتملكه.. وتفخر بالتظاهر به.. وتربي أجيالها عليه.. وتبذل كل شيء في سبيل الدعوة إليه..وتسقي فلذات أكبادها السم رطبًا ويابسًا، ظاهرًا وباطنًا، مع أن فيه حتفها وهلاكها، وفساد أحوالها، وغضب ربها ومولاها.

تو امت نہ وہ آگے بڑھتی ہے اور نہ پیچھے ہوتی ہے،... نہ امر بالمعروف کرتے ہیں نہ ہی نہی عن المنکر، اس کی گود میں امتوں کا کوڑا کرکٹ (یعنی جدید تہذیب) پھینکا جاتا ہے۔(امت) اپنے (جدید تہذہب کے) نشے کی شدت کی وجہ سے خوشی سے (دیوانگی سے) اڑ رہی ہے، اور عزت حاصل کرتے ہیں اس کے اپنانے پر، (امت کے اپنے پاس کوئی چیز نہیں جس سے وہ عزت حاصل کرے، جب غیر اس پر قبضہ کرلیتے ہیں تو اس پر بڑا فخر کرتے ہیں امت کے لوگ، یعنی ذہنی غلامی کا شکار ہیں) اور ان جیسی ظاہریت اپنا کر بڑا فخر کرتے ہیں، اور ان کے کلچر پر اپنی نسلوں کو پروان چڑھاتے ہیں، اور اسی (دوسروں کے کلچر) کی طرف بلانے میں خرچ کر رہی ہے اور اپنے جگر کے ٹکڑوں کو زہر پلاتی ہے تر بھی اور خشک بھی، ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی، باوجود اس کے کہ بے شک اس میں اس کی موت ہے اور اس کی ہلاکت ہے اور اس کے حالات کا فساد ہے اور اس کے رب اور مولا کا غضب ہے۔

إن طوفان الكفر.. وطوفان الشرك.. وطوفان البدع.. وطوفان المعاصي.. وطوفان اللهو واللعب.. وطوفان المال والشهوات.. قد عم مشارق الأرض ومغاربها.. وضرب بجرانه بين العامة والخاصة.. وأهل الحاضرة والبادية.. ونزع لباس الإسلام، وأجهز على روحه في كثير من أنحاء الأرض.

بے شک کفر،... اور شرک،... بدعتوں،.. اور نافرمانی،... لھو ولعب،... اور مال وشھوت کا طوفان زمین کے مشرق و مغرب میں عام ہو گیا ہے اور اس نے اپنی سواری کو عام و خاص پر چڑھا دیا ہے، اور شھر و دیہات (سب اس کی لپیٹ میں ہیں)، اور اسلام کا لباس اتار دیا گیا ہے اور زمین کے بہت سے کونے پر سوار کر دیا گیا ہے اس کی روح پر۔

وخاض كثير من المسلمين في مستنقعات العفن والرذيلة، وتمرغوا في وحل الفسق والفجور والفواحش بلاخوف ولا حياء ولا خجل.

اور مسلمانوں میں سے بہت سے، گھٹیا اور متعفن جگہوں پر ڈبکیاں کھا رہے ہیں اور لوٹ پوٹ ہو رہے ہیں فسق، فجور اور فحاشی کے دلدل میں، نہ کوئی خوف، نہ حیاء، نہ کوئی شرمندگی۔

وأحسب أن أكثر الأرض قد فسد، وتلوث بالدم المسفوح، والجيف القذرة، والملاهي العفنة، وراجت البدع المحدثة، وفتحت أسواق اللهو واللعب والمعاصي والفجور في كثير من ديار المسلمين، ووفرت لها الأموال والطاقات، حتى ملأت البر والبحر، والسهل والجبل، وسقط ما لا يحصى من المسلمين قتلى وجرحى، وهم يحسبون أنهم يحسنون صنعًا.

اور میں سمجھتا ہوں کہ زمین کا اکثر حصہ بگڑ چکا ہے اور ملوث ہو گیا ہے بہائے جانے والے خون کے ساتھ، اور گندے مرداروں سے بھرا ہوا ہے،(انسان جیسے گندے لاشے پھر رہے ہیں جن کے اندر گندگی بھری ہوئی ہے)اور متعفن کھیل کود کی چیزوں سے اور بدعتیں رائج ہو گئی ہیں اور بہت سے مسلمان ملکوں میں لھو و لعب،اور نافرمانی و فجور کے بازار کھلے ہوئے ہیں،اور وافر مقدار میں مال اور طاقت لگائے گئے ہیں، یہاں تک کہ خشکی اور سمندر، میدان اور پہاڑ سارے کے سارے بھر گئے اور کتنے مسلمان قتل اور زخمی کیے جاچکے ہیں اور ان سے ہر جگہ بھری پڑی ہے اور لوگ سمجھتے ہیں کہ جو وہ کر رہے ہیں وہ بہت اچھا ہے۔

سیکھنے کی باتیں

- دنیا میں گم ہونے کی وجہ اصل مصدر سے کٹ جانا ہے۔
- مادہ پرستی کی ہوائیں جہاں چل رہی ہوں وہاں ایمان ضرور بجھنے لگتا ہے، ایسے میں قرآن اور سنت کے مصادر کی طرف بار بار لوٹنے کی ضرورت ہے۔
- امت مسلمہ دوسروں کے لیے فائدہ مند نہیں رہی اسی لیے وہ دنیا والوں کی ٹھوکریں کھا رہی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے لیے فائدہ مند نہیں ہوتا، اس کا عزت اور مقام جاتا رہتا ہے اور لوگوں کو اس پر ترس بھی نہیں آتا۔
- جس کو اپنے مقصد اور مقام کا پتہ نہیں ہوتا اس کو ہر شخص اپنی جگہ سے اٹھاتا رہتا ہے
- جب مسلمان ہونے کا دعوی کرتے ہیں تو احکامات کی پابندی بھی کرنی پڑتی ہے۔
- امت غیروں کے طریقوں پر چل کر، ان کے حوالے اپنے آپ کو کر کے، اس ذلت میں نشہ محسوس کرتی ہے اور سب ادب آداب اور ان کے طور طریقے اپنی نسلوں کو سکھا رہی ہے۔

حالانکہ اس میں انکے حالات کا بگاڑ ہے اور رب کا غضب ہے۔

اس کا حل یہ ہے کہ جس مصادر (سورسز) سے کٹیں ہیں ان ہی سے جڑیں۔

Website Link

http://www.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0006-Al_Muqaddimah_Wa_La_Tazalu_Hazihi_al-Ummatu_Taqtabisu_Minha_Shulata_al-Imani_Page_10-11.mp3